6

بنیادی معاشی مشغلے

(BASIC ECONOMIC ACTIVITIES)

پیداوار (Production)، صرف (Consumption) اور تشکیل اصل (Capital formation)) کسی بھی معیشت کے بنیادی مشغلے کہلاتے ہیں۔ ہماری ضرورتوں اور خواہشوں کی تشفی کے مقصد سے اشیا اور خدمات کی پیداوار کے لیے کم یاب (Scarce) وسیلوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اشیا اور خدمات پیدا کرنے والے عمل کو جاری رکھنے کے لیے زمین (land) مزدور/محنت (labour) اصل (Capital) اور کاراندازیت (entrepreanurship) جیسے عوامل کو یکجا کیا جاتا ہے۔ ان کی پیداواری خدمات کے لیے عوامل ہیں: کرایہ، تنخواہیں، سود اور منافع۔ صرف کا مشغلہ دراصل اجتماعی یا انفرادی طور پر لوگوں کی ضروریات کی بلاواسطہ طور پر تشفی کرنے کے لیے اشیا اور خدمات کے استعمال سے مرکب ہوتا ہے۔ موجودہ ضروریات کے علاوہ پیداوار کو مستقبل کے لیے بھی ذخیرہ کیا جاتا ہے تاکہ موجودہ اصل کے ذخیرہ (capital stock) جیسے پلانٹ (Plant)، مشینری، بلڈنگ وغیرہ میں اضافہ ہوجائے۔ یہ کام ہر برس کیا جاتا ہے تاکہ مستقبل میں پیداواری اہلیت مزید وسعت اختیار کرجائے۔ اس طرح جو کچھ بھی پیدا کیا جاتا ہے اسے یا تو صرف کرلیا جاتا ہے یا تشکیل اصل میں استعمال کرلیا جاتا ہے یا پھر دونوں میں کام لایا جاتا ہے۔

مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد آپ درج ذیل باتوں سے واقف ہوسکیں گے:

- پیداوار اور اس کے مقاصد کو سمجھ سکیں؛
- صرف (consumption) کھپت کے بارے میں جان جائیں؛
- صرف میں لائی جانے والی تیار اشیا کو پہچان سکیں؛
- اس بات سے واقف ہوجائیں کہ پیداوار اور صرف کس طرح تشکیل اصل میں مدد کرتے ہیں؛
- معاشی مشغلوں کے دوری بہاؤ (cirular flow) کی وضاحت کرسکیں۔

6.1 پیداوار (Production)

آپ نے گذشتہ سبق میں وسیلوں کی قلت اور انتخاب یا پسند کے بارے میں پڑھا ہے۔ یہی کم ہوتے ہوئے یا قلت اختیار کر جانے والے وسیلے اشیا اور خدمات کی پیداوار میں کام آتے ہیں۔ پیداوار کا مقصد ہماری ضرورتوں کی تشفی کرنا ہوتا ہے۔ جو اشیا اور خدمات پیدا کی جاتی ہیں انھیں بازار میں فروخت کیا جاسکتا ہے یا حکومت کے ذریعہ عوام کو معمولی قیمت پر فراہم کر یا جاسکتا ہے۔ اس لیے پیداوار کو" افادیت کی تشکیل" (Creation of utility) سے بھی معرف کیا جاتا ہے۔

پیداوار کے مشغلوں میں اشیا اور خدمات کی تیاری شامل ہوتی ہے۔ جو لوگ ان چیزوں اور خدمات کو پیدا کرتے ہیں انھیں پیدا کار (producers) کہاجاتا ہے۔ پیدا کار یہ کرتے ہیں کہ کچے مال کے ہمراہ زمین، محنت اصل (capital) اور کار اندازیت (entreneurship.) جیسے عوامل کو یکجا کر دیتے ہیں تا کہ انھیں مختلف اشیا اور خدمات کی شکل عطا کر دی جائے۔ زمین، محنت، محنت کش، اصل اور کار اندازیت کو پیداوار کے عوامل کہاجاتا" پیدا کار، پیداوار کے عوامل کے مختلف اتحادوں (combinations) کو استعمال کر کے زیادہ سے زیادہ مقدار میں اشیا اور خدمات پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ آ یئے ان عوامل کے بارے میں ذرا اور زیادہ جان لیں۔

6.1.1 زمین (Land)

زمین قدرت کا تحفہ ہے۔ اس میں میدانی خطہ، پہاڑی خطہ اور سطح مرتفع شامل ہیں۔ میدانی خطہ زراعت اور صنعتی مشغلوں کے لیے فائدہ مند رہتا ہے۔ پہاڑ اس بات کی ضمانت ہوتے ہیں کہ میدان میں دریا بہتے رہیں گے اور اس کے علاوہ یہی پہاڑ ٹورزم کی سہولیات فراہم کراتے ہیں۔ سطح مرتفع کے علاقوں میں معدنیات کے ذخائر (Reserves of minerals) کازی ایندھن (fossil fuels) پائے جاتے ہیں۔ غذائی اجناس، سبزیوں اور پھلوں وغیرہ کے لیے میدانی علاقہ میں زراعتی زمین درکار ہوتی ہے۔ ان کے علاوہ لوگ مویشی زبانی (animal hus bandry) مچھلی پالن (fisheries) اور جنگل بانی (forestry) جیسے مشغلے بھی اختیار کرتے ہیں جنھیں اتحادی مشغلے (allied activities) کہا جاتا ہے۔ ہندوستان میں (دیہی علاقوں میں لوگ زراعتی اور اتحادی مشغلے انجام دیتے ہیں۔ میدانی علاقوں میں زمین کو خاص طور پر صنعتیں قائم کرنے اور شہری علاقے۔ جیسے قصبات اور شہر۔ قائم کرنے کے لیے فروغ دیا جاتا ہے۔

6.1.2 محنت/محنت کش (Labour)

لیبر کے عمومی معنیٰ دماغی اور جسمانی جدوجہد کے ذریعہ اشیا اور خدمات کی پیداوار میں کی جانے والی انسانی کاوش ہوتی ہے۔ کھیت میں کام کرنے والا شخص اپنی جسمانی مشقت کا م میں لگاتا ہے جب کہ کسی کتاب کا مصنف کتاب کی تالیف وتصنیف پر اپنی دماغی محنت صرف کرتا ہے۔ جو لوگ اپنی جسمانی محنت فراہم کرتے ہیں انہیں وسائل انسانی (Human resources) کہاجاتا ہے۔ پیداواری کے مشغلوں میں تربیت یافتہ (skilled) اور غیر تربیت یافتہ (unskilled) دونوں

طرح کے محنت کش درکار ہوتے ہیں۔ مال کی اترائی یا مال کی چڑھائی، ہل چلانے جیسے کام کے لیے کسی خاص تربیت کی ضرورت نہیں ہوتی لیکن انجینئر ،ڈاکٹر، وکیل،میکینک، الیکٹریشن یا درزی وغیرہ بننے کے لیے تعلیم اور ٹریننگ کے ذریعہ مہارت حاصل کرنی پڑتی ہے۔

6.1.3 اصل/سرمایہ (Capital)

اصل سے ہماری مراد ہوتی ہے انسان ساختہ آلات، ہرطرح کی دولت جو پیداوار میں استعمال کی جاتی ہے۔ اصل، دراصل، مشینری، اوزار، عمارتیں، سامان وغیرہ سے مرکب ہوتا ہے۔ جب کہ زمین قدرتی وسیلہ ہوتی ہے۔ اصل، انسان ساختہ وسیلہ ہے۔ اصل کا استعمال دیگر پیداواری عوامل جیسے زمین یا مزدور جیسے پیداوار کے وسیلوں کی استعداد میں اضافہ کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔زمین کی استعداد میں اضافہ کرنے کے لیے بہتر آبپاشی اور مشینوں کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ تاہم اصل ایک غیر فعال عملہ پیدوار (factor of production) ہوتا ہے۔ اور اس وقت تک استعمال نہیں کیا جاسکتا جب تک کہ کام کرنے کے لیے محنت نہ لگائی جائے۔ اصل کا ایک محدود عرصۂ حیات ہوتا ہے اس لیے ایک مدت وقت کے بعد متروک (obsolete) ہوجاتا ہے۔ چھوٹے چھوٹے اوزار جیسے پیچ کش، کیلکولیٹر سے لے کر بھاری مشینیں جیسے انجن، ٹریکٹر وغیرہ تمام کی تمام قائم اصل (Fixed capital) کی مثالیں ہیں کیونکہ انہیں پیدوار کے سلسلہ میں برسوں استعمال کیا جاتا ہے۔

قائم اصل میں عمارتیں اور بھاری مشینیں بھی آتی ہیں۔ رواں سرمایہ (working capital) میں کچا مال جیسے سوتی دھاگہ، مٹی، بیج، فرٹیلائزر جیسی چیزیں آتی ہیں جو پیداوار کی کارروائی میں کام آتی ہیں۔

6.1.4 کاراندازیت (Entreprneurship)

کسی شخص صحیح نسبت میں اصل، لیبر، زمین کو یکجا کرکے اشیا یا خدمات کی پیدوار کے لیے عمل کو شروع کرنے کے لیے پہلا قدم اٹھانا چاہیے۔ وہی شخص صحیح قسم کی زمین، لیبر اور اصل کا انتخاب کرنے کی ذمہ اٹھائے گا اور پیداوار کی مقدار، عوامل اور کچے مال خریدنے کے لیے خرچ کی جانے والی رقم، پیدا ہونے والے درآمدیوں (outputs) کی مارکیٹنگ کے بارے میں اہم فیصلے صادر کرے گا وغیرہ وغیرہ۔ پیداواری مشغلہ کی تنظیم کے ہنر کو کاراندازیت کہتے ہیں۔

فیصلے صادر کرنے ، پیداواری عمل کو کنٹرول کرنے ، پیدوار سے وابستہ خطرات اور غیر یقینی حالات کو برداشت کرنے والے شخص کو کار انداز (entreprneurship) کہتے ہیں۔ یہ شخص عقلمند، باہمت اور لیڈر شپ کی خصوصیات کا حامل ہوتا ہے۔ حاصل وسیلوں کو استعمال کرکے اور تیار اشیا کی فروخت کے انتظامات کرکے کار انداز کا مقصد زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کرنا ہوتا ہے۔ وہ دیگر پیداواری عوامل کو ادائیگیاں کرنے کے لیے بھی ذمہ دار ہوتا ہے۔ پیداواری خدمات (Productive services) کے عوض محنت کشوں کو اجرتیں، مالکان جائداد کو کرایہ اور اصل کے مالک (owner of capital) کو سود بھی وہی ادا کرتا ہے۔اسی طرح وہ لوگ بھی اپنے پیداوار مشغلہ پر منافع کماتے ہیں۔ اپنی پیداواری

نوٹس

خدمات کے لیے جوعوامل ادائیگیاں، کرایہ، اجرتیں(wages)، سود اور منافع حصول کرتے ہیں انھیں فیکٹر انکمس (factor incomes) والی اصطلاح دی جاتی ہے۔

متن پر مبنی سوالات 6.1

1۔ ذیل میں کچھ ایسے عوامل دیے گئے ہیں جن کا استعمال قمیص تیار کرنے میں کیا جاتا ہے۔ انھیں قدرتی وسیلوں، انسانی وسیلوں، قائم اصل اور رواں سرمایہ میں درجہ بند کیجیے۔

> دھاگہ، مشینری، درزی، فیکٹری کے لیے زمین، لکڑی کے دروازے، رنگ، ڈائی، عمارت، سلائی مشین، ٹیلی فون، مارکیٹنگ منیجر اور ایڈورٹائزنگ منیجر، پیکنگ مشین، قینچی، بٹن، بینک قرضے، نقد رقم۔

2۔ مندرجہ ذیل میں سے زمین کی نمایاں خصوصیت کونسی نہیں ہے۔

a) گشتی (mobile)

b) قدرتی تحفہ

c) مقدار میں محدود

d) غیر قانونی رلاوزوال

6.2 فیکٹر انکمس (Factor incomes)

پیداوار کے ان عوامل کے مالک عوام ہوتے ہیں۔ زمین کا مالک زمیندار، مزدوری کا مالک مزدودر ہوتا ہے اسی طرح اصل کے مالک وہ لوگ ہوتے ہیں جو اشیائے اصل (capital goods) حاصل کرتے ہیں۔ کاراندازیت کا مالک کارانداز ہوتا ہے۔ پیداوار عوامل کے مالکان کو ان کی پیداواری خدمات کے بدلے (عوض) ادائیگی کی جاتی ہے۔ جب آپ کسی قطعہ زمین کو کرایہ پر حاصل کرتے ہیں تو زمین کی خدمات کے استعمال کے عوض مالک زمین (زمیندار) کو کرایہ ادا کرتے ہیں۔ یعنی کرایہ دار زمین کی خدمات کے عوض کرایہ ادا کرتا ہے۔ محنت سے مراد وہ خدمات ہوتی ہیں جو کامگاروں کے ذریعہ فراہم کرائی جاتی ہیں۔ یہاں کامگاروں سے مراد ہر قسم کے کام گار ہیں چاہے وہ جسمانی مشقت کرنے والے ہوں یا ٹیکنیکل ورک وغیرہ، جب کوئی آجر کسی کامگار کے ذریعہ فراہم کردہ خدمات حاصل کرنا چاہتا ہے تو وہ (آجر) اس کی خدمات کے عوض ادائیگی کرنے کے لیے بھی تیار رہتا ہے۔ کسی کامگار کو کرایہ پر رکھنے کا اصل مفہوم اس کامگار کی خدمات کو کرایہ پر حاصل کرنا ہوتا ہے۔ جب ٹریکٹر، بیج، مشینری وغیرہ خریدنے کے لیے بینک سے قرضہ لیا جاتا ہے تو بینک کو سود بھی ادا کیا جاتا ہے۔ اس طرح کرایہ مالک جائداد کو، اجرتیں مزدوروں کو، سود اصل کے وسائل کے مالکان (owners of capital resources)

نوٹس

کو اور منافع کار اندازوں کو ادا کیا جاتا ہے۔ کیونکہ انھیں ان کی پیداواری خدمات کے عوض ادائیگی کی جاتی ہے لہٰذا انھیں فیکٹر پے منٹس (Factor Payments) کہا جاتا ہے اور ان کی آمدنیوں کو ''فیکٹر انکمس'' (factor incomes) کہا جاتا ہے۔

متن پر مبنی سوالات 6.2

رام سنگھ ہریانہ کے ایک گاؤں میں رہنے والا کسان ہے۔ اس کے پاس 2 ہیکٹیئر زمین ہے۔ وہ اور اس کی بیوی رانی دونوں کھیت میں کام کرتے ہیں۔ اس سے پہلے وہ اپنی زمین میں صرف دھان ہی بوتے تھے۔ اب وہ بیجوں کی بہتر اقسام اور آبپاشی کے سہارے دو فصلیں بوکر اپنی زمین کی زرخیزی میں اضافہ کرنا چاہتے ہیں۔ وہ دو فصلیں دھان اور آلو اگانا چاہتے ہیں۔ اس کے لیے انہیں رقم کی ضرورت ہے تاکہ بہتر کوالٹی کے بیج اور فرٹیلائزر خرید سکیں۔ اب کیونکہ ان کے پاس رقم نہیں ہے تو وہ دوسرے کسانوں کے یہاں مزدوروں کے طور پر کام کرتے ہیں۔ وہ کچھ رقم فرٹیلائزروں، بیجوں، پمپ سیٹ وغیرہ پر خرچ کرتے ہیں۔ بہت سخت محنت کرنے کے بعد وہ آلو اور دھان کی بہت اچھی فصل تیار کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ وہ کچھ دھان اور آلو (جوانہوں نے اپنے کھیت میں اگائے ہیں) اپنے استعمال کے لیے رکھ لیتے ہیں اور باقی کو فروخت کر دیتے ہیں۔ انہیں اپنی فصل کی فروخت کے 1200 روپیئے ملتے ہیں۔

- اس کہانی میں پیداوار کے عوامل (factors of production) کی پہچان کیجیے
- اس مثال میں استعمال کی جانے والی اشیائے اصل (capital goods) کونسی ہیں؟

6.3 صرف (Consumption)

پیداوار کا مقصد صرف کے لیے اشیا اور خدمات پیدا کرنا ہوتا ہے۔ صرف مشغلہ میں انفرادی یا اجتماعی انسانی ضرورتوں کی بلاواسطہ تشفی کے لیے اشیا اور خدمات کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ہماری ضرورتوں کی تشفی کے لیے اہل خانہ (house holds) مختلف قسم کی اشیا اور خدمات خریدتے ہیں۔ جیسے سائکل، فرنیچر، ٹیلی ویژن سیٹ، کار، ریفریجریٹر، غذائی اجناس، دودھ، تیل صابن وغیرہ اور خدمات جیسے باربر، ٹیچر، ڈاکٹر بینک اور بیمہ کمپنیوں کی خدمات غیرہ۔ خدمات کی پیداوار اور صرف کے درمیان کوئی مدت وقت موجود نہیں ہوتی۔ خدمات کے معاملہ میں پیداوار اور صرف ساتھ ساتھ عمل میں آتے ہیں۔ جیسے وہ پیدا ہوتی ہیں ویسے ہی صرف کر لی رکردی جاتی ہیں جیسے کہ ڈاکٹروں، وکیلوں، اساتذہ کی خدمات وغیرہ۔ جب آپ کسی ڈاکٹر کے پاس کسی قسم کا طبی مشورہ لینے جاتے ہیں تو آپ اس کی خدمات صرف کرتے ہیں۔ اشیا کے معاملہ میں ایسا کچھ نہیں ہوتا۔ اشیا کی پیداوار اور ان کے صرف میں کچھ نہ کچھ مدت وقت موجود ہوتی ہے۔ جب اشیا خریدی جاتی ہیں تو ان کے متعلق یہی خیال کیا جاتا ہے کہ انھیں صرف کیا گیا ہے۔ مگر کچھ پائیدار اشیا جیسے فرنیچر سائکلیں وغیرہ مسلسل برسوں تک خدمات مہیا کراتی رہتی ہیں مگر اس کے باوجود جیسے ہی انھیں خریدا جاتا ہے یا ان کے بارے میں یہی سمجھ لیا جاتا ہے کہ

انہیں صرف کرلیا گیا ہے۔

6.4 تشکیل اصل (Capital formation)

معیشت کا تیسرا اہم مشغلہ ہوتا ہے تشکیل اصل (کرنا)۔ آپ پڑھ چکے ہیں کہ فیکٹر اونر(factor owner) عامل مالکان کو اپنی پیداوار خدمات فراہم کرانے کے عوض فیکٹر انکمس(factor income) عملہ آمدنیاں) حاصل ہوتی ہیں۔ وہ لوگ اپنی آمدنیوں کا ایک بڑا حصہ اشیاء اور خدمات پر خرچ کرتے ہیں جیسے غذائی چیزیں، کپڑے ،فرنیچر،تعمیر گھر، بائی سائکل، تعلیم، صحت کی دیکھ بھال وغیرہ۔ مگر وہ اپنی تمام ہی آمدنیوں کو اشیا اور خدمات پر خرچ نہیں کردیتے۔ وہ اپنی کچھ آمدنی کو بچا کر بینک میں جمع کردیتے ہیں تاکہ مستقبل میں کام میں لاسکیں۔ مثال کے طور پر کوئی شخص500 روپے کماتا ہے اور وہ ان تمام کو خرچ کر ڈالتا رڈالتی ہے۔ کچھ بھی نہیں بچا پا تار پاتی۔ لیکن اگر وہ اپنے صرف کو 300 روپے ہی محدود رکھے اور 200 روپے بینک میں جمع کرادے تو یہ رقم مستقبل کے لیے محفوظ ہوجائے گی۔ بینک اس رقم کو کسی صنعتکار کو ادھار دے سکتی ہے تاکہ وہ اپنی بزنس کو وسعت دے سکے۔ موجودہ صرف سے اجتناب کرکے تشکیل اصل کی جاسکتی ہے۔ یہ بات نوٹ کیجیے کہ اگر بچت کو یوں ہی بے کار پڑے رہنے دیا جائے تو اس سے تشکیل اصل نہیں کی جاسکتی۔ اگر کوئی شخص پیسے بچاتا ہے اور اسے تالے میں بند کرکے رکھ دیتا ہے تو تشکیل اصل نہیں ہوتی۔ اگر بچی ہوئی رقم سے اشیائے اصل (capital goods) پر سرمایہ کاری کردی جائے تاکہ مستقبل کے لیے پیداوار اور صرف میں سہولیت پیدا ہوجائے تبھی تشکیل اصل ہوتی ہے۔ اس طرح موجودہ صرف سے دستکش ہوکر اسے موجودہ اسٹاک۔ جیسے پلانٹ مشینری، بلڈنگ وغیرہ میں اضافہ کرنے پر ہر سال استعمال کیا جاتا ہے تاکہ مستقبل میں پیداواری صلاحیت بڑھ جائے۔ ہر سال اشیائے اصل کے اسٹاک میں اس طرح کا جو اضافہ ہوتا ہے اسے ہی تشکیل اصل(capital formation) یا سرمایہ (investment) /سرمایہ کاری کہا جاتا ہے۔ اسی طرح قومی برآیدیہ(nation's output) کے ایک حصہ کو صارفین کو فوری ضروریات کی تشفی کے لیے نہیں بلکہ پلانٹ اور دیگر آلات کے لیے وقف کردیا جاتا ہے تاکہ پیداوار برقرار رہے اور وسعت اختیار کرتی رہے لب لباب یہ کہ جو کچھ بھی پیدا کیا جاتا ہے وہ یا تو صرف پر ٹھکانے لگا دیا جاتا ہے یا اس سے تشکیل اصل ہوجاتی ہے پھر یا دونوں کے کام آتا ہے۔

ان تینوں مشغلوں۔ یعنی پیداوار، صرف اور تشکیل اصل کا آپسی تعلق بھی ہوتا ہے۔ اشیا اور خدمات کی پیداوار میں اضافہ ہونے پر صرف اور تشکیل اصل کی سطح میں بھی اضافہ ہوجاتا ہے۔ صرف میں ہونے والا اضافہ اس طرف اشارہ کرتا ہے کہ لوگوں کے معیار زندگی میں اضافہ ہو رہا ہے اور تشکیل اصل میں اضافہ کی بھی بہت اہمیت ہے کہ کیونکہ ملک کی ترقی اس پر منحصر ہوتی ہے۔ زیادہ صرف اس وقت ممکن ہو پاتا ہے کہ جب زیادہ پیداوار ہوتی ہے اور زیادہ پیداوار اسی وقت ممکن ہو پاتی ہے کہ جب تشکیل اصل زیادہ ہوتی ہے۔ اس طرح تینوں معاشی مشغلے ایک دوسرے پر اثر انداز ہوتے ہیں اور معیشت کو گامزن رکھتے ہیں۔

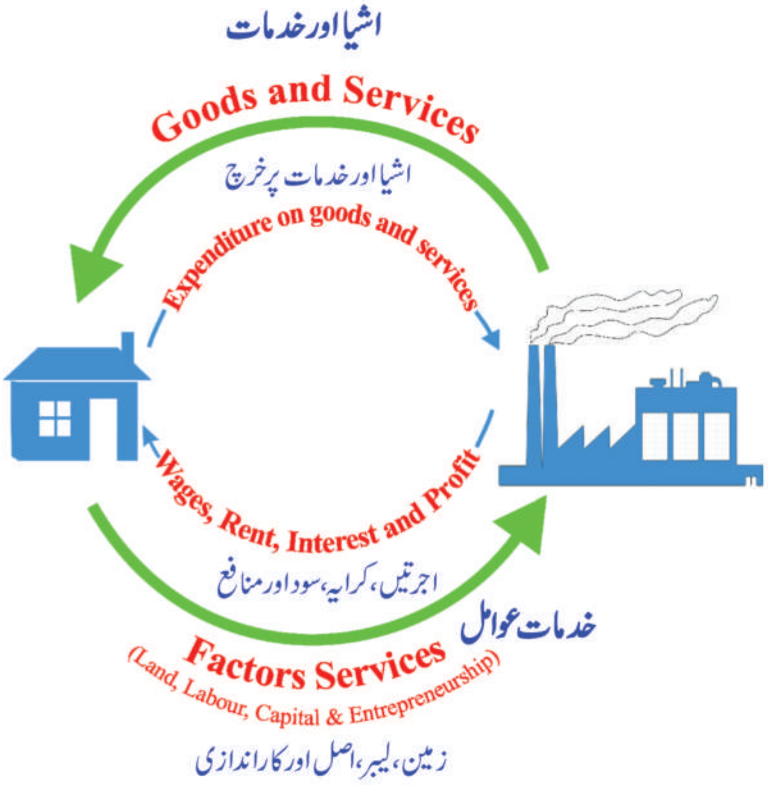

متن پر مبنی سوالات 6.3

1۔ پائیدار اشیا، ناپائیدار اشیا اور خدمات کی دو مثالیں دیجیے؟

2۔ ہر سال صرف سے زیادہ جو پیداوار ہوتی ہے وہ کہاں جاتی ہے؟

3۔ پیداوار سے صرف اور تشکیل اصل میں کیسے سہولت ہوتی ہے؟

آپ نے کیا سیکھا

- پیداوار، صرف اور تشکیل اصل۔ تین بنیادی معاشی مشغلے ہوتے ہیں۔
- پیداوار کو استفادہ کی تشکیل سیمعرف کیا جاتا ہے؛
- پیداوار کے چار عوامل ہیں۔ زمین، لیبر، اصل اور کار اندازیت؛
- کسی فرم کے ذریعہ مالکانِ عوامل پیداوار کو جو ادائیگیاں کی جاتی ہیں وہ ہیں: اجرتیں، سود، کرایہ اور منافع۔ عوامل خدمات کے مالکان کے ضمن میں اسی چیز کو فیکٹر انکمس کہا جاتا ہے؛

- صرف کا مطلب ہے انفرادی یا اجتماعی ضرورتوں کی بلاواسطہ تشفی کے لیے اشیا اور خدمات کا استعمال میں لانا؛
- ایک خاص مدت میں صرف سے زیادہ ہونے والی اضافی پیداوار کو ہی تشکیل اصل سے موسوم کیا جاتا ہے۔

اختتامی مشق

1۔ زراعتی زمین ایک قائم وسیلہ ہے۔ اس کی پیداآوری میں کیسے اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

2۔ لیبر کی پیداآوری میں کیسے اضافہ کیا جاسکتا ہے؟

3۔ کسی کارانداز کے خاص کام کون سے ہوتے ہیں؟

4۔ اصل سے لیبر کی پیداآوری میں کیسے اضافہ ہوتا ہے؟

5۔ اگر سال بھر میں صرف سے زیادہ پیداوار ہوتی ہے تو یہ کہاں جاتی ہے؟ ایسی دو اشیا کا ذکر بھی کریں جن سے کسی معیشت میں تشکیل اصل کرنے میں مدد ملتی ہے۔

6۔ تین اہم معاشی مشغلوں کا ذکر کیجیے اور ان کے آپسی تعلق کو ڈائیگرام بنا کر دکھائیے۔

7۔ کسی اہل خانہ کے ذریعہ خریدی جانے والی سائکل کو سمجھا جاتا ہے:

a) تشکیل اصل

b) اہل خانہ کے ذریعہ کی جانے والی پیداوار۔

c) صرف

d) اپنے صرف کے لیے کی جانے والی پیداوار۔

(8)۔ ذیل میں کونسے بیانات صحیح اور کونسے غلط ہیں؟

a) تشکیل اصل سے ملک کے اصل میں اضافہ ہوتا ہے۔

b) گھر کے باغیچہ میں سبزیاں۔

c) اگر کوئی کسان اپنے صرف میں لانے کے لیے گیہوں بوتا ہے تو یہ پیداوار کا حصہ ہوتا ہے۔

d) اسکول میں پڑھانے والا کوئی بھی ٹیچر دراصل پیداوار ہوتا ہے۔

e) ایک طالب علم جو اسٹیشنری استعمال کر رہا ہے، پیداوار ہے۔

f) کسی کنبہ کے ممبران کے ذریعہ اپنے ہی کھیت میں کنواں کھودنا تشکیل اصل کا ایک حصہ ہے۔

g) کوئی ٹرک جو کسی دیہات سے قریبی قصبہ تک کی مارکیٹ کے لیے گاؤں سے گیہوں لے جارہا ہے پیداوار کا حصہ ہے.

9۔ خالی جگہوں کو پر کیجیے:

a) حکومت کے ذریعہ سڑکوں کی تعمیر ——— ہے۔ (پیداوار/تشکیل اصل)

b) کسان کے ذریعہ ٹریکٹر خریدا جانا ——— ہے۔ (پیداوار/صرف)

c) کسی فرد کے ذریعہ مکان خریدنا ——— ہے۔ (صرف/ پیداوار)

d) ڈاکٹر کے ذریعہ مریض کو دیکھا جانا ——— ہے۔ (پیداوار/صرف)

e) کسی اسکول میں پڑھنے والا کوئی طالب عالم ——— ہے۔ (پیداوار/صرف)

متن پر مبنی سوالات کے جوابات

6.1

1۔ قدرتی وسیلے---فیکٹری کے لیے زمین

وسائل انسانی---درزی، مارکیٹنگ منیجر، ایڈورٹائزنگ منیجر

قائم اصل---مشینری، لکڑی کے دروازے، بلڈنگ، سلائی مشینیں، ٹیلی فون، پیکنگ مشین اور قینچی

رواں سرمایہ---دھاگہ، ڈائی، بٹن، بینک کا قرضہ، نقد رقم۔

6.2

2۔ a

6.3

1۔ پائیدار اشیا، ٹیلی ویژن، واشنگ مشین وغیرہ۔

ناپائیدار اشیا: روٹی، مکھن، دودھ، آٹہ

خدمات: باربر کی خدمات، ٹیچر کی خدمات، ڈاکٹر کی خدمات

2۔ یہ تشکیل اصل میں جاتی ہے۔

3۔ اشیا اور خدمات میں ہونے والے اضافہ سے صرف اور تشکیل اصل کی سطح میں اضافہ ہوتا ہے۔ زیادہ صرف اسی وقت ممکن ہو پاتا ہے کہ جب پیداوار زیادہ ہوتی ہے۔ اور تشکیل اصل اسی وقت ممکن ہو پاتی ہے کہ جب صرف سے زیادہ پیداوار ہوتی ہے۔